روزنامہ سالار بنگلورو
ಸಾಲಾರ್
SALAR
DAILY BENGALURU
Published Simultaneously from Bengaluru, Hubballi & Kalaburagi
صفحات: 8 قیمت: 4-00 31-12-2020
dailysalarbangalore@gmail.com
www.dailysalar.com Estd:1964

چھوٹے شر کو نظر انداز کرو 2

مولانا وحید الدین خان

ایک فرقہ کے لوگ اپنی عبادت گاہ میں سالانہ عبادت ادا کر رہے ہیں۔ اس موقع پر دوسرے فرقے کا گندا جانور چھوٹ کر عبادت گزاروں کی صف میں داخل ہو جاتا ہے۔ بلاشبہ یہ ایک تکلیف دہ بات ہے لیکن اگر اس تکلیف کو برداشت کرلیا جائے تو صرف ایک وقتی اور معمولی واقعے پر اس کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اس کے برعکس اگر اس کا جواب پتھر سے دینے کی کوشش کی جائے تو اس کے بعد ایسا فساد برپا ہوگا جو کتنی ہی بستیوں کو خاکستر بنا دے گا اور اتنے زیادہ نقصانات سامنے آئیں گے جن کی تلافی برسہا برس تک بھی نہ ہو سکے۔ ایک عبادت گاہ ہے۔ اس کے پاس سے دوسرے فرقہ کے لوگ باجا بجاتے ہوئے گزرے اور اس سے عبادت کرنے والوں کو تکلیف پہنچی۔ اگر اس کو برداشت کرلیا جائے تو وقتی تکلیف کے بعد صورت حال معمول پر آجائے گی۔ لیکن اگر عبادت کرنے والے اس پر بگڑ جائیں اور جلوس پر پابندی لگانے کی کوشش کریں تو اس کے جواب میں ضد اور عناد ابھرے گا جو بالآخر لڑائی اور فساد کی صورت اختیار کرلے گا، جن لوگوں نے چند منٹ کے باجے کا سننا برداشت نہیں کیا تھا انہیں آگ اور خون کا منظر دیکھنے کو برداشت کرنا پڑے گا۔

آدمی بہت جلد اس کیلئے تیار ہو جاتا ہے کہ وہ دوسروں کو بھلائی کا حکم دے اور اس کو برائی سے روکے۔ کیوں کہ دوسروں کے ساتھ ایسا کرنے میں اس کی کیلئے تسکین ہے۔ مگر بھلائی کا وعظ کہنا اور برائی سے روکنا صرف اس شخص کے لئے جائز ہے جو اس کے تقاضے کو اپنانے کیلئے تیار ہو۔ اور اس کا تقاضہ تکلیفوں پر صبر کرنا ہے، جب بھی ایک آدمی دوسرے کو ٹوکے گا اور اس کے اوپر تنقید کرے گا تو لازماً ایسا ہوگا کہ وہ شخص برہم ہوگا ایسے موقع پر ٹوکنے والے کو برف کی طرح نرم ہو جانا چاہئے۔ اگر وہ خود بھی اس کے جواب میں برہم ہو جائے تو وہ برائی سے ٹوکنے والا نہیں ہے بلکہ وہ ایک برائی کو وہ برائی کرنے کا مجرم ہے جو خدا کے یہاں کسی حال میں قابل معافی نہیں۔ (جاری)